سوال

اللہ تعالی عرش پر مستوی اوراپنے علم کے ساتھ وہ ہمارے قریب ہے

جواب

الحمدللہ

کتاب وسنت اورامت کے سلف سے یہ ثابت ہے کہ اللہ تعالی اپنے آسمانوں کے اوپراپنے عرش پر مستوی ہے اوروہ بلند وبالا اورہر چیز کے اوپر ہے اس کے اوپر کوئی چیز نہیں ۔

فرمان باری تعالی ہے :

< اللہ تعالی وہ ہے جس نے آسمان وزمین کو اورجو کچھ ان کے درمیان سب کو چھ دنوں میں پیدا کردیا پھر عرش پر مستوی ہوا تمہارے لئے اس کے سوا کوئی مددگار اورسفارشی نہیں کیا پھر بھی تم نصیحت حاصل نہیں کرتے >

ارشاد باری تعالی ہے :

< بلاشبہ تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اورزمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر عرش پر مستوی ہوا وہ ہر کام کی تدبیر کرتا ہے >

< تمام تر ستھرے کلمات اسی کی طرف چڑھتے ہیں اور نیک عمل کو بلند کرتا ہے >

فرمان باری تعالی ہے :

وہی پہلے ہے اوروہی پیچھے ، وہی ظاہر ہے اوروہی مخفی ہے >

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : (اورظاہر ہے تیرے اوپر کوئی چیز نہیں)

اس معنی میں آیات اوراحادیث ہیں اس کے باوجود اللہ تعالی نے خبر دی ہے کہ وہ اپنے بندوں کے ساتھ ہے وہ جہاں بھی ہوں ۔

فرمان باری تعالی ہے :

< کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ تعالی آسمانوں اورزمین کی ہر چیز سے واقف ہے تین آدمیوں کی سرگوشی نہیں ہوتی مگر اللہ ان کا چوتھا ہوتا ہے اور نہ ہی پانچ کی مگر وہ ان کا چھٹا ہوتا ہے اورنہ اس سے کم اورنہ زیادہ کی مگر وہ جہاں بھی ہوں وہ ساتھ ہوتا ہے >

بلکہ اللہ تعالی نے اپنے عرش پر بلند ہونے اوربندوں کے ساتھ اپنی معیت کو ایک ہی آیت میں اکٹھا ذکر کیا ہے ۔ فرمان بار تعالی ہے :

< وہی ہے جس نے آسمانوں اورزمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر عرش پر مستوی ہوگیا وہ اس چیز کو جانتا ہے جو زمین میں جائے اورجو اس سے نکلے اورجو آسمان سے نیچے آئے اورجو کچھ چڑھ کر اس میں جائے اورجہاں کہیں بھی تم ہو وہ تمہارے ساتھ ہے >

تو اس کا یہ معنی نہیں ہے کہ وہ مخلوق کے ساتھ خلط ملط ہے بلکہ وہ اپنے بندوں کے ساتھ علم کے اعتبار سے ہے اور اس کے عرش پر ہونے کے باوجود ان کے اعمال میں سے اس پر کوئی چیز مخفی نہیں ۔

اللہ تعالی کا یہ فرمان کہ : < اور ہم اس کی رگ جان سے بھی زیادہ قریب ہیں >

تو اکثر مفسرین نے اس کی تفسیر میں یہ کہا ہے کہ : اللہ تعالی کا یہ قریب ان فرشتوں کے ساتھ ہے جن کے ذمہ ان کے اعمال کی حفاظت لگائی گئی ہے اور جس نے اس کی تفسیر اللہ تعالی کہ قرب کی ہے وہ اس اللہ تعالی کے علم کے ساتھ قریب ہے جس طرح کی معیت میں ہے ۔

اہل سنت والجماعت کا مذہب یہ ہے کہ وہ اللہ تعالی کو اس کی مخلوق پر بلندی اور معیت کو ثابت کرتے ہیں اور مخلوق میں حلول سے اللہ تعالی کو پاک قرار دیتے ہیں ۔ لیکن معطلۃ یعنی جہمیہ اور ان کے پیروکار اللہ تعالی کی مخلوق پر اس کے علو اور اس کے عرش پر مستوی ہونے کا انکار کرتے اور وہ یہ کہتے کہ اللہ تعالی ہر جگہ پر ہے ۔

ہم اللہ تعالی سے مسلمانوں کی ہدایت کے طلبگار ہیں ۔ .

اسلام سوال وجواب

فتوی نمبر: 11035